تعلیمی سال 2024+2025

نصاب الصرف سوالاً جواباً

بفیضان نظر استاد محترم

حضرت علامہ محمد قاسم خان عطاری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

طالب دعا: متعلم و کمپوزر

محمد افضل رضا عطاری باب الاسلام سندھ گھوٹکی

شعبہ جامعۃ المدینہ آن لائن بوائز (فیضان آن لائن اکیڈمی)

(دعوت اسلامی زندہ آباد)

Contact number: (03136972587)

Next books Assignments coming soon

تعلیمی سال 2025+2026

مزید اسائنمنٹ حاصل کرنے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ فرمائیں (جزاک اللہ خیرا)

درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب

نِصابُ الصَّرف

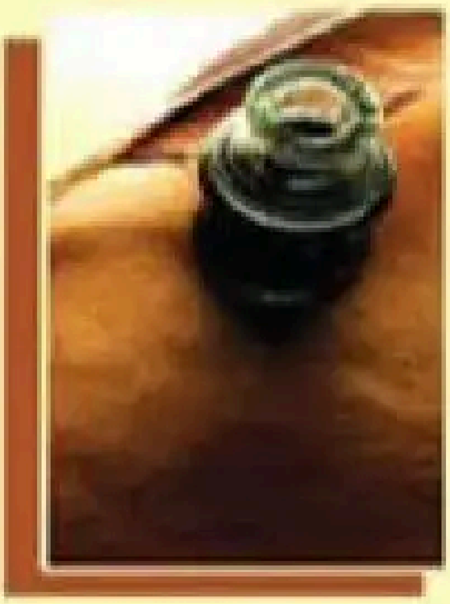

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)

---------------------------&&---------------------------&&---------------------------

علم صرف سوالاً جواباً

سوال نمبر۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے

جواب: ایسے اصول و ضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

سوال نمبر۲: علم صرف کا موضوع اورغرض وغایت بیان فرمائیں۔

جواب: علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے'' کلمہ'' ہے ۔صیغوں کو بنانے اوران میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا

سوال نمبر۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علم صرف کو''صرف'' کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنیٰ'' پھیرنا'' ہے۔ اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو ''علم صرف'' کہتے ہیں ۔

سوال: صیغہ کہتے ہیں؟

جواب : صیغہ کلمہ کی اس شکل کو کہتے ہیں جو حروف و حرکات و سکنات کہ مخصوص ترتیب سے حاصل ہوتی ہے ۔ ضَرَبَ

سوال نمبر۱ : سہ اقسام،شش اقسام ،اورہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

جواب : کلمہ کی تین اقسام (اسم ، فعل ، اور حرف) کو'' سہ اقسام'' کہتے ہیں۔

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد،ثلاثی مزیدفیہ، رباعی مجرد،رباعی مزیدفیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزیدفیہ)کو ''شش اقسام'' کہا جاتا ہے ۔

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف،مثال، اجوف،ناقص اورلفیف)کو '' ہفت اقسام'' سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۲ :اسم،فعل،اورحرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

جواب: (ا)... اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنیٰ پر دلالت کرے اور اس کا معنیٰ کسی زمانے (ماضی ،حال یا مستقبل) سے ملاہوا نہ ہو۔ جیسی زَیْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

(۲)... فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی تین زمانوں (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملاہواہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۳)... حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یافعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پردلالت نہ کرے۔ جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک)

سوال نمبر۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں

جواب: **اسم کی تین اقسام ہیں** (ا)مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

مصدر: وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق(بنتے) ہوں اوروہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔اس کے اردو ترجمہ میں '' نا'' آتا ہے ۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)

(۲) مشتق: وہ اسم جو مصدر سے بنایاجائے۔ جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ '' یَنْصُرُ'' سے بنا یا گیاہے، اور'' یَنْصُرُ'' '' نَصْرٌ'' سے ۔

(۳)... جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہواور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسی زَیْدٌ، بَکْرٌ وغیرہ۔

سوال نمبرا:۔ حروف اصلیہ اور حروف زاءدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروف اصلیہ اوران کے علاوہ دیگر حروف کوجو اس کلمہ میں ہوں حروف زاءدہ کہتے ہیں۔جیسے لفظ'' کِتَابٌ ''میں ک، ت،اورب حروف اصلیہ اور الف زاءدہ ہے ۔

سو ال نمبر۲:۔ حرو ف اصلیہ و زاءدہ کی پہچان کاکیا طریقہ ہے ؟

جواب: اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس کلمہ کاوزن معلوم کرنا ضروری ہے۔صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لئے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے ف. ع اور ل. لہذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف.ع اور ایک یا دو یاتین لام کی جگہ پر واقع ہونگے وہ '' حروف اصلیہ'' اورجوان کے علاوہ ہونگے وہ ''حروف زاءدہ'' کہلائیں گے۔ جیسے : ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زاءدہ ہے)

سو ال نمبر۳:۔ فاء. عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ
اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہاجاتا ہے

سوال نمبر۴:۔ حروف زاءدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: حروف زاءدہ دس ہیں جن کا مجموعہ'' سَأَلْتُمُوْنِیْہَا''یا'' اَلْیَوْمَ تَنْسَاہُ'' ہے یعنی جوزاءد حروف ہوں گے وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے ۔

سوال نمبر۱ :۔ثلاثی ،رباعی اور خماسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ثلاثی ،چار ہوں تورباعی، اور پانچ ہوں تو خماسی کہتے ہیں،

سوال نمبر۲ :۔شش اقسام سے کیا مراد ہے ۔؟

جواب: حروف اصلیہ اور حروف زاءدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہوتی ہیں.

(۱)ثلاثی مجرد (۲)ثلاثی مزیدفیہ (۳) رباعی مجرد (۴)رباعی مزیدفیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزیدفیہ ۔انہی چھ اقسام کو ''شش اقسام'' کہتے ہیں

سوال نمبر۳ :۔شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

جواب: (۱)...**ثلاثی مجرد:** وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوںاور کوئی زاءدحرف نہ ہو ۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَیْدٌ (نام) بروزن فَعْلٌ ۔

(۲)...**ثلاثی مزیدفیہ:** وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوںاور کوئی زاءدحرف بھی ہو۔ جیسی اَکْرَمَ (تعظیم کرنا) بروزن اَفْعَلَ ۔ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ ۔ (اَکْرَمَ میں ''ہمزہ''اور سِرَاجٌ میں'' الف'' زاءد ہیں)

(۳)...**رباعی مجرد:** وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چارہوں اور کوئی زاءد حرف نہ ہو ۔ جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) بروزن فَعْلَلَ . اور جَرْدَقٌ (روٹی کاٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ ۔

(۴)...**رباعی مزیدفیہ:** وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چارہوں اور کوئی زاءدحرف بھی ہو ۔ جیسے تَزَنْدَقَ (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ .اور سِمْسَارٌ (دلاّل) بروزن فِعْلَالٌ ۔ (ان میں ''ت'' اور ''الف ''زاءد ہیں)

(۵)...**خماسی مجرد:** وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوںاور کوئی زاءدحرف نہ ہو۔جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ

(۲)... خماسی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ، اور ایک زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِیْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِیْلٌ ۔(اس میں ''ی ''زائد ہے)

سوال نمبر۴ :۔ کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

جواب: خماسی مجرد ومزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں. افعال خماسی نہیں ہوتے ۔

سوال نمبر ا:۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے ؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

جواب: حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں جنہیں '' ہفت اقسام'' کہتے ہیںوہ یہ ہیں : (ا) صحیح (۲) مہموز (۳) مضاعف (۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص (۷) لفیف۔

(ا)... صحیح: وہ کلمہ جس کاکوئی حرف اصلی نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) کِتَابٌ(کتا ب)

(۲) ... مہموز: وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو ۔أَکْلٌ

(۳)...مضاعف: وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں ۔جیسے: مَدٌّ (کھینچنا) ۔(یہ اصل میں مَدَدٌ تھا ۔)

(۴)... مثال: وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے'' مُعْتَلُّ الْفَاء'' بھی کہتے ہیں ۔

(۵)...اجوف: وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے'' مُعْتَلُّ الْعَیْن'' بھی کہتے ہیں ۔

(۶)... ناقص: وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے'' مُعْتَلُّ اللَّام'' بھی کہتے ہیں ۔

(۷) لفیف: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں۔جیسے طَیٌّ (لپیٹنا) وَلْیٌ (قریب ہونا)۔

سوال نمبر ۲:۔(الف) بتائیں مہموز الفاء ، مہموزالعین اورمہموزاللام کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگرہمزہ فاء کلمہ میں ہو تواُسے'' مَھْمُوْزُالْفَاء '' .عین کلمہ میں ہو تو'' مَھْمُوْزُ الْعَیْن ''اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے'' مَھْمُوْزُاللَّام '' کہتے ہیں ۔جیسے: أَکْلٌ (کھانا) رَأْسٌ (سر) قَرَئَ (اس نے پڑھا)۔

(۴)... مثال: وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے'' مُعْتَلُّ الْفَاء'' بھی کہتے ہیں ۔

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے ؟

جواب: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اسے ''مضاعف ثلاثی'' اور اگر رباعی ہو تو اسے ''مضاعف رباعی'' کہتے ہیں۔ جیسے فرّ (بھاگنا) غَرْغَرَةٌ (غرغرہ کرنا)۔

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

جواب: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت'' واؤ'' ہو تو اُس کلمہ کو'' مثال واوی'' اور اگر'' یاء'' ہو تو اُسے'' مثال یائی ''کہتے ہیں ۔ جیسی وَعْظٌ (نصیحت کرنا) یتمٌ (یتیم ہونا) ۔

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

جواب: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت''واؤ'' ہو تو اس کلمہ کو'' اجوف واوی ''اور اگر'' یاء'' ہو تو اُسے '' اجوف یائی ''کہتے ہیں ۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَیْبٌ (غائب ہونا) ۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمایئے۔

جواب: اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت'' واؤ'' ہوتو اُس کلمہ کو'' ناقص واوی '' اور اگر'' یاء'' ہو تو اُسے'' ناقص یائی'' کہتے ہیں ۔ جیسے عَفْوٌ (معاف کرنا) مَشْيٌ (چلنا) ۔

(و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیافرق ہے؟

جواب: اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو'' لفیف مقرون'' اوراگر ملے ہوئے نہ ہوںبلکہ درمیان میں کوئی حرف صحیح ہوتو اسے'' لفیف مفروق'' کہتے ہیں۔جیسے مذکورہ مثالیں

سوال نمبر ۳ :۔بتائیں دہ اقسام، یازدہ اقسام، اورچہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

جواب: بعض صرفیین ان اقسام کو دس شمار کرتے ہیں:

صحیح, مہموزالفاء. مہموزالعین. مہموزاللام. مثال. اجوف. ناقص. لفیف مقرون لفیف مفرون .مضاعف

ان دس اقسام کو''دہ اقسام''کہتے ہیں۔

اوربعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی. اور مضاعف رباعی۔اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں ''یازدہ اقسام''کہتے ہیں۔

اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار کو ہی شمار کرتے ہیں۔ صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔ ان چار اقسام کو

''چہار اقسام''کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر۱:۔ حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان فرمائیں۔

جواب: حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل دو اقسام ہیں (ا) فعل ثلاثی۔ جیسے: نَصَرَ (۲) فعل رباعی۔ جیسے: زَلْزَلَ۔

سوال نمبر۲:۔ حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان کیجئے۔

جواب: حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:(ا)... فعل صحیح۔جیسے: نَصَرَ (۲)... فعل مہموز۔جیسے: اَکَلَ (۳)... فعل مضاعف۔ جیسے: فَرَّ (۴)... فعل معتل۔جیسے: قَالَ۔

سوال نمبر۳:۔ مع تعریفات وامثلہ بتائیں کہ زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں :(ا) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(ا)... فعل ماضی: وہ فعل جوگزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)۔

(۲)... فعل مضارع: وہ فعل جو زمانہ حال یااستقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسی یَنْصُرُ(مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)۔

(۳)... فعل امر: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطَب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)۔

سوال نمبر۴:۔ فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان میںلا ئیں۔

جواب: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (ا) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(ا)... فعل معروف:وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسی نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)... فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔جیسی نُصِرَ زَیْدٌ (زیدکی مددکی گئی)

سوال نمبر۵:۔ مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کومع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

جواب: مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:(ا) فعل لازم (۲) فعل متعدی

(۱)... فعل لازم: وہ فعل جس کے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ کسی اور کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے جاءَ زید (زید آیا)۔

(۲)... **فعل متعدی:** وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ خَالِداً (زید نے خالد کی مدد کی)

سوال نمبر ۶:۔ نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے

جواب: نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) فعل مثبت (۲) فعل منفی

(۱)... **فعلِ مُثبَت:** وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسی نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)... **فعل منفی:** وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے: مَانَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

سوال نمبر ۱:۔اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے ؟

جواب: ابواب باب کی جمع ہے اصطلاحِ صرف میںمخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوںکے پہلے صیغے کوملا کر اسے'' باب'' کا نام دیتے ہیں. اورثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزا ن کو باب کہتے ہیں۔ جیسے: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ . باب فَتَحَ یَفْتَحُ . باب اِفْعَالٌ وغیرہ

سوال نمبر ۲:۔ مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں ؟

جواب: وہ ابواب جوکثرت سے استعمال ہوتے ہیں اسے **مطرد** کہتے ہیں .

وہ ابوابِ جو کم استعمال ہوتے ہیں اسے **شاذ** کہتے ہیں .

سوال نمبر ۳:۔ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں ؟ ان میںکونسے مطرداور کونسے شاذ ہیں؟

جواب: ثلاثی مجردِ کے کل آٹھ ابواب ہیں ہیں:

(۱) **مُطَّرِد:** یہ پانچ ابواب ہیں: (۱) نَصَرَیَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ ۔

(۲) **شَاذّ:** یہ تین ابواب ہیں (۱) حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) کَادَیَکَادُ (کَوُدَیَکْوَدُ) (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ ۔

سوال نمبر ۴:۔ کونسے ابواب کو'' ام الابواب '' اور کن ابواب کو'' فروع الابواب '' کہا جاتا ہے ؟

جواب: نَصَرَیَنْصُرُ ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو'' **أُمُّ الْأَبْوَابِ** ''اور فَتَحَ یَفْتَحُ . کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو'' **فُرُوْعُ الْأَبْوَابِ** ''کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجیے۔

جواب: وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

سوال نمبر ۲:۔فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں ؟ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔ ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

جواب: فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں : (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱)... **فعل ماضی مطلق کی تعریف:** وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد(یعنی دُوری اورنزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔اور عین کلمہ پرتینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ(ا) ۔جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ. شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَۃٌ سے شَرُفَ ۔

(۲)... **فعل ماضی قریب کی تعریف:** وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسی قَدْ ضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے " قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے ضَرَبَ سی قَدْ ضَرَبَ ۔

(۳)... **فعل ماضی بعید کی تعریف:** وہ فعل جوماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے ۔ جیسے کَانَ جَاءَ (آیاتھاوہ ایک مرد)

نوٹ: " کَانَ" کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے " کَانَ " کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے ۔ جیسی ضَرَبَ سی کَانَ ضَرَبَ (ماراتھا اس ایک مرد نے)

(۴)... **فعل ماضی احتمالی کی تعریف:** وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے ۔ جیسے لَعَلَّہٗ ضَرَبَ (شاید ماراہوگا اس ایک مردنے) اسے" ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مجہول کے شروع میں " لعلّما " یا یکُون کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔
جیسی قُرِیَٔ سے لَعلّمَا قُرِیَٔ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے) یکُونُ قُرِیَٔ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)۔

نوٹ: اگر" لَعَلَّ" کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَیْدًا فَعَلَ (شاید کیا ہو زید نے) لَعَلَّہٗ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)۔

(۵)... فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسی لَیتَہٗ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں " لَیْتَ " یا " لَیتَمَا " کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ نَصَرَ سی لَیتَمَانَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ: اگر" لَیْتَ "کا اضافہ کیاجائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسی فَعَلَ سے لَیْتَ زَیْدًا فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَیتَہٗ فَعَلَ۔ (کاش کرتا وہ ایک مرد)۔

(۶)... فعل ماضی استمراری کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسی کَانَ یَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں " کَانَ " کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: " کَانَ " کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

سوال نمبر۴: ۔بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مثبت مجہول بنانے کے لیے سوائے ماضی استمراری کے ان میں سے ہر ایک فعل کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کوکسرہ دیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ جبکہ ماضی استمراری میں علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ سے کَانَ یُضْرَبُ۔

گردانوں کو ترجمہ و صیغہ کہ ساتھ اچھی طرح یاد کر لیں کوئی سی بھی گردان امتحان میں آ سکتی ہے

سوال: ثلاثی مجرد سے فعل ماضی کن کن اوزان پر آتا ہے؟

جواب: ثلاثی مجرد سے ماضی معروف تین اوزان پر آتا ہے (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ اور(۳) فَعُلَ

اورماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے: فُعِلَ ۔

سوال نمبر ا:۔ فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب: **فعل مضارع کی تعریف:** وہ فعل جو زمانہ حال یااستقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگاکر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت(کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں ۔ جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ ۔

سوال نمبر ۲:۔ بتائیں علاماتِ مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

جواب: حروف مضارع چار ہیں (أ. ت. ی. ن) ان کا مجموعہ '' أتَیْن'' ہے اور ان کو ''علامات مضارع'' اور'' حروف أتَیْن '' بھی کہتے ہیں ۔

سوال نمبر ۳:۔ ہمزہ ، نون اوریاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

جواب:ہمزہ (أ)... صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے ۔ جیسے أَضْرِبُ۔

نون (ن)... صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے ۔ جیسے نَضْرِبُ۔

یاء (ی)... چار صیغوں(تین مذکرغائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے ۔ جیسے یَضْرِبُ. یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ. یَضْرِبْنَ۔

سوال نمبر ۴:۔ تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

جواب: تاء(ت)... آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اورچھ مذکرومؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے ۔ جیسیتَضْرِبُ. تَضْرِبَانِ. تَضْرِبُ. تَضْرِبَانِ. تَضْرِبُوْنَ. تَضْرِبِیْنَ. تَضْرِبَانِ. تَضْرِبْنَ۔

سوال نمبر ۵:۔ مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

جواب: اسے نون مثبت بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے یضرِب سے یضرَب۔

اوران دونونکو منفی بنانے کے لیے ان سے پہلے حرف نفی (مَایا لَا) بڑھا دیتے ہیں ۔جیسے یَضْرِبُ. یُضْرَبُ سے لَایَضْرِبُ. مَا یُضْرَبُ۔

سوال: فعل مضارع کہ کتنے اور کون کون سے صیغوں میں رفع آتا ہے ؟

جواب: مضارع کے پانچ صیغوں (دوواحد مذکر غائب و حاضر.ایک واحد مؤنث غائب اوردو واحد و جمع متکلم) کے آخر میںرفع آتا ہے ۔ جیسے یَضْرِبُ. تَضْرِبُ. تَضْرِبُ. أَضْرِبُ. نَضْرِبُ۔

سوال: فعل مضارع کہ کتنے اور کون کون سے صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے ؟

جواب: مضارع کے سات صیغوں(دوجمع مذکر غائب و حاضر .ایک واحد مؤنث حاضر.اورچارونتثنیہ) کے آخرمیںنون اعرابی آتاہے.پہلے تینوں صیغوںمیں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتاہے ۔جیسے یَضْرِبُوْنَ. تَضْرِبُوْنَ. تَضْرِبِیْنَ. یَضْرِبَانِ. تَضْرِبَانِ. تَضْرِبَانِ. تَضْرِبَانِ۔

سوال: نون ضمیری و نون نسوہ کسے کہتے ہیں اور یہ کتنے اور کون کون سے صیغوں میں آتا ہے ؟

جواب: مضارع کے دو صیغوں(جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے ۔جسے**'' نونِ نسوہ''** اور**'' نونِ ضمیری ''**بھی کہتے ہیں۔جیسے یَضْرِبْنَ. تَضْرِبْنَ۔

سوال نمبر۱:۔ فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے ۔

جواب: وہ فعل جو بدخول ِ لَمْ زمانۂ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْ(نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نفی جحد بلم بنانے کاکیا طریقہ ہے؟

جواب: مضارع معروف کے شروع میں لفظ ''لَمْ ''کااضافہ کرنے سے فعل نفی جحدِ بلم معروف بن جاتا ہے ۔جیسے یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ۔

سوال نمبر۳:۔اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: اسے مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے جو مضارع کو مجہول بنانے کا ہے

سوال نمبر ۱:- لفظ "لم" فعل مضارع پر داخل ہوکر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

جواب: (ا)... لفظی عمل:

(ا) مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے ۔ جیسے یَفْعَلُسےلَمْ یَفْعَلْ۔

(۲) اگران پانچ صیغونکے آخرمیں حرف علت ہو تواسے بھی گرادیتاہے۔ جیسے یدْعُوْسے لَمْ یدْعُ۔

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے ۔ جیسے یَفْعَلاَنِسے لَمْ یَفْعَلاَ۔

(۴) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا(ا) ۔جیسے یَفْعَلْنَ سےلَمْ یَفْعَلْنَ۔

- (۲) معنوی عمل:

فعل مضارع کوماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے ، اسی لیے فعل نفی جحد بلم کو "ماضی معنوی "بھی کہتے ہیں ۔

سوال نمبر۵:۔بتائیں "جوازِم مضارع" کن حروف کو کہتے ہیں؟

جواب: لَمْ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پرداخل ہوکر اسے جزم دیتے ہیں ،اسی لیے ان پانچوں حروف کو "جوازم مضارع " کہتے ہیں۔

سوال نمبر۱:۔فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے ۔ جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔

سوال نمبر۲:۔فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: مضارع معروف کے شروع میں لفظ" لَنْ " کااضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے ۔جیسے یَضْرِبُ سے لَنْ یَضْرِبَ۔

سوال نمبر۳:۔لفظ" لَنْ " فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتاہے؟

جواب: (ا)... لفظی عمل:

(ا) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو نصب دیتاہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتاہے ۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ۔

(۲) اخران پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نصب نہیں کرتا۔ جیسے یرمی سے لن یرمی، یدعو سے لن یدعو۔
ہاناگرآخریں حرف علت الف ہو تواس کا نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی۔

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے ۔ جیسے یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلاَ۔

(۲)... معنوی عمل: فعل مضارع کومنفی مؤکدکردیتاہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے ۔

سوال نمبر۴:۔بتائیں ''نواصب مضارع'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: لَنْ کی طرح اَنْ،کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پرداخل ہوکراسے نصب دیتے ہیں ، اسے لیے ان چاروں حروف کو ''نواصبِ مضارع '' کہتے ہیں۔

سوال نمبر ا:۔نون تاکید کی تعریف اوراس کی قسمیں بیان کیجئے۔

جواب: وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکیدپیدا کردیتا ہے۔جیسے لَیَضْرِبَنَّ (ضرورضرور مارے گا وہ ایک مرد)

سوال نمبر ۲:۔بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اورکون کونسے صیغوں میںآتے ہیں؟

جواب: نون ثقیلہ مضارع کہ 14 ہی صیغوں میں آتا ہے .

اور نون خفیفہ مضارع کہ آٹھ صیغوں میں آتا ہے .

صیغہ واحد مذکر غائب(2) صیغہ جمع مذ کر غائب(3) صیغہ واحد مؤنث غائب(4) صیغہ واحد مذکر حاضر(5)صیغہ جمع مذکر حاضر(6)صیغہ واحد مؤنث حاضر(7)صیغہ واحد متکلم(مذکر ومؤنث) (8)صیغہ تثنیہ و جمع متکلم(مذکرومؤنث)

سوال نمبر ۳:۔نون ثقیلہ پرکتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے ؟

جواب: نون ثقیلہ پرچھ صیغوں(چاروں تثنیہ ، اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں''کسرہ ''آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ۔
اور باقی تمام صیغونمیں ''فتحہ '' آتاہے ۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ. لَتَضْرِبَنَّ۔

سوال نمبر ۴:۔ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پرداخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیاتبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

جواب: نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(الف) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واؤ گر جاتا ہے۔ جیسے یفعلون سے لیفعلُنّ اور تفعلون سے
لَتَفْعَلُنّ۔

(ب)... ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے" ی" گر جاتی ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنّ۔

(ج)... سات صیغوں (چاروں تثنیہ ،جمع مذکر غائب وحاضراورواحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلانِ سے لَیَفْعَلَانّ۔

(د)...پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤیایاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہوجاتا ہے
۔جیسے یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَرْمِیْ سے لَیَرْمِیَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ۔

(ہ)...دو صیغوں(جمع مونث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کااضافہ ہوجاتا ہے ۔جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ۔

(و)...نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکیدپیدا کرتااور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتاہے ۔جیسے لَیَفْعَلَنَّ (ضرورضرور کرے گا وہ ایک مرد)

مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں ۔

سوال نمبر ۵:۔ کونسے صیغوں میں نون خفیفہ وثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح ،مکسور، مضموم یاساکن ہوتاہے؟

جواب: نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر،واحد مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) میں" **مفتوح** "ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ۔

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں"**مکسور** "ہوتا ہے ۔جیسے لَتَضْرِبِنَّ۔ دو صیغوں(جمع مذکرغائب وحاضر) میں"**مضموم** "ہوتاہے جیسے لَیَضْرِبُنَّ۔ اورچھ صیغوں (چاروں تثنیہ اوردو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتاہے جو ہمیشہ"**ساکن**" ہوتا ہے ۔جیسے لَیَضْرِبَانِّ۔

نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے ۔جیسے لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ

سوال: فعل مضارع کہ آخر میں نون تاکید ہو تو اس کہ شروع میں کیا آتا ہے ؟ جواب: فعل مضارع کے آخرمیں نون تاکید ہو تواس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یالفظ "اِمَّا"آتا ہے ۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ۔

سوال نمبر ۱:۔ فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

جواب: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطَب سے کوئی کام طلب کیا جائے ۔ فعل امر کی دو قسمیں ہیں : (ا) فعل امر معروف (۲) فعل امر مجہول ۔

سوال نمبر ۲:۔امرحاضرمعروف ،امرمتکلم معروف اور امرغائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے ۔

جواب: (ا)... فعل امرحاضر معروف بنانے کا طریقہ: مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ''تاء''کوحذف کردیتے ہیں. آخر میں حرف علت یانون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں.ورنہ اسے ساکن کردیتے ہیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ. تَقِیْ سے قِ . تَتَقِیَانِ سے قِیَا تَفَعُ سے فَعْ

اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف(فاء کلمہ) ساکن ہوتو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے .پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتو ہمزہ وصلی کوضمہ. ورنہ کسرہ دیتے ہیں ۔ جیسے : تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

(۲)... فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب ومتکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے. آخرمیں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے یَنصر سے لِیَنصُرْ یَدْعُوْنَ سے لِیدعُ

سوال نمبر ۳:۔ فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

جواب: فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے. اورآخر میں وہی تبدیلیاں ہونگی جو بیان ہو چکیں ہیں .

سوال نمبر ۴:۔بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

جواب: فعل امر معروف ومجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں.

سوال نمبر۱:۔ فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

جواب: وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے ۔جیسے : لَایَضرِبْ (نہ کر تو ایک مرد)

سوال نمبر۲:۔ فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب: **فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:** فعل مضارع معروف کے شروع میں'' لائے نہی'' لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے ۔ جیسے لَایَضرِبْ

فعل نہی بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ جیسے

یَضْرِبُ سے لَایَضْرِبْ

سوال نمبر۳:۔لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتاہے ؟

جواب: (1) لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے جو لفظ" لم " کرتا ہے۔ یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لاتَفْعَلْ

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے یدْعُو لَایدْعُ.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کوگرا دیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلانِ سےلا یفْعلا

(۴) .... دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مبنی ہونے کی بناء پر لفظا کوئی عمل نہیں کرتا ۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لا یَفْعَلْنَ.

لائے نہی کا معنوی عمل :

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس میں کسی کام سے روکنے کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔

سوال نمبر۴:۔کیافعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

جواب: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

ان تمام افعال کی گردانیں ترجمہ مع صیغہ کہ ساتھ اچھے انداز سے یاد کریں کوئی بھی گردان آپ سے لکھوائی جا سکتی ہے

مدنی التجاء

میری اور میرے تمام گھر والوں اور پیر و مرشد اور اساتذہ کہ لیے بخشش کی دعا ضرور کیا کریں

ابو حامد محمد افضل رضا عطاری باب الاسلام سندھ گھوٹکی

مدنی نصیحت : اپنے اساتذہ کا ادب و احترام کریں ان کہ ہاتھ پاؤں کا بوسہ ضرور لیا کریں

{...اسماء مشتقہ کا بیان...}

سوال نمبر۱:۔اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

سوال نمبر۲:۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

جواب: (۱)ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ۔

(۲) غیرثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامت ِمضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں۔ آخر کے ماقبل کو کسرہ اور آخرمیں تنوین لگادیں ۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

سوال نمبر۳:بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

جواب: فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتاہے ۔ جیسے : تَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا) اسے ''فاعل ذی کذا'' کہتے ہیں

سوال نمبر۴:اعداد میں مرتبہ ظاہرکرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

جواب: اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتاہے۔جیسے: خَامِسٌ (پانچواں) عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یادسویں نمبر پر آئے۔

سوال نمبر۵:مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیاطریقہ ہے ؟

جواب: مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پرلاکر دوسرے جزء کو اس کی حالت پرچھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِیْ عَشَرَ (گیارھواں) ثَانِیْ عَشَرَ (بارھواں) حَادِیْ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں) ثَالِثٌ وَثَلَاثُوْنَ (تینتیسواں)۔

سوال نمبر۱:۔اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مذکور (ذکر کیا گیا)۔

سوال نمبر۲:۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: (۱)ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں۔ عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ۔

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں ۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ۔

سوال نمبر۱:۔صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنیٰ سے دائمی طور پر موصوف ہو ۔ جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)۔

سوال نمبر۲:۔بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکرو مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے ؟

جواب: (الف)...ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے " فَعِیْلٌ "کے وزن پراور مؤنث کے لیے " فَعِیْلَۃٌ "کے وزن پر آتاہے ۔جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَۃٌ۔

(ب)...ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے " فَعَلٌ " اور مؤنث کے لیے" فَعَلَۃٌ " کے وزن پرآتاہے ۔ جیسی جَلَسَ سی جَلَسٌ اور جَلَسَۃٌ۔ (ج)...ماضی مکسورالعین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ ۔ اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ ۔جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَۃٌ۔ فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پرآتاہے ۔جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ۔ اَفْرَحُ۔ فَرْحَانٌ اور فَرِحَۃٌ۔ فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی۔

(د)...جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنیٰ پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے " فَعِلٌ "اور مؤنث کے لئے " فَعِلَۃٌ "کے وزن پر آتاہے۔ جیسی حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد)اور حَزِنَۃٌ (غمگین عورت)۔(ہ)...جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنیٰ پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے " اَفْعَلُ " اور مؤنث کے لیے " فَعْلَاءُ "کے وزن پر آتاہے ۔ جیسی حَمِرَ سے اَحْمَرُ (سرخ مرد) ۔ حَمْرَاءُ (سرخ عورت) ۔ عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد) ۔ عَرْجَاءُ (لنگڑی عورت)

(و)...جب فعل میں بھوک پیاس یا اس کی ضد کے معنیٰ پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہ کا صیغہ مذکر کے لیے " فَعْلَانُ " اورمؤنث کے لیے" فَعْلٰی "کے وزن پر آتا ہے۔جیسی شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد) ۔ شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)۔

سوال نمبر۳:۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق: صفت مشبہ کی دلالت ذاتی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں ۔ جیسے: کَرِیْمٌ ، شَرِیْفٌ اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں ۔ جیسے: ذَاہِبٌ، ضَارِبٌ.

سوال نمبر ا:۔اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے ۔

جواب: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو ۔ جیسے بَکْرٌ اَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ(بکر زید سے بڑا ہے) میں'' اَکْبَرُ '' ۔

سوال نمبر۲ :۔اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

جواب: اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (ا) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث. ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں ۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کاطریقہ: فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کااضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں ۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کاطریقہ: فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں. فاء کلمہ کو ضمہ دیںاورعین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھادیں ۔ جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ .

سوال نمبر ۳:۔اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

جواب: (1) وہ فعل تام ہو ۔ جیسے یَضْرِبُ. الہذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ.

(۲) متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال . لہذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ. نِعْمَ وغیرہما یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳) مثبت ہو. جیسے مذکور مثال . لہذا فعل منفی مثلاً لایضرب وغیرہ سے

(۴) ... معروف ہو ۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ

(۵)... اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی و زیادتی ہو سکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال . لہذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو . جیسے یَمُوْتُ . یَحْيٰی وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶)... ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال ۔ لہذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال [illegible] وغیرہا سے
اسم تفضیل افعال کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷)..... اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔ جیسے مذکور مثال الہذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاً یَخْضَرُ ۔یَعُوْرُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل افعل کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۸) اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَان کے وزن پر نہ آتا ہو ۔ جیسے مذکور مثال ۔ الہذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل افعل کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

سوال نمبر ۱۷:۔بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یانہیں ؟اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

جواب: اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ اَشَدُّ، اَزْیَدُ یا اَکْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں ۔ جیسے اَشَدُّ حُمْرَۃً(دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) اَزْیَدُ صَمًّا(دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا)

سوال نمبر۱:۔اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

جواب: وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے ۔جیسے ضَرَّابٌ(زیادہ مارنے والا)

سوال نمبر۲:۔اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب: اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔اسم فاعل میں مختلف حروف وحرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتاہے۔ جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ. عَالِمٌ سے عَلَّامَۃٌ

سوال نمبر۳:۔کیا اسم مبالغہ میں تذکیر وتانیث کا فرق ہوتاہے یانہیں؟ اگرہوتاہے تو کس صورت میں؟

جواب: اسم مبالغہ میں تذکیر وتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ اور امراۃ علام لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں ”تا“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ عَلَّامَۃٌ ۔اِمْرَأَۃٌ عَلَّامَۃٌ. یہ تاتانیث کی نہیں ہوتی۔

سوال نمبر۴:۔کیاثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتاہے؟

جواب:ثلاثی مزیدفیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے جیسے اعطی سے معطاء (بہت زیادہ دینے والا) اَنذَرَ سے نَذِیْرٌ(بہت ڈر سنانے والا) ۔

سوال نمبر ا:۔ اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

جواب: وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے مِضْرَبٌ (کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں:

(ا)... اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲)... اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳)... اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

سوال نمبر:۔اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

جواب: (ا) اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ(میم مکسور) کا اضافہ کریں ۔ عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں ۔جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹاآلہ)

(۲) اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء(ۃ) بڑھادیں ۔ جیسے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

(۳) اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کااضافہ کریں ۔ جیسے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

سوال نمبر۳:۔بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

جواب:اسم آلہ کہ تین اوزان ہیں :(1) مِفْعَلٌ ، (۲) مِفْعَلَۃٌ اور (۳) مِفْعَالٌ.

سوال نمبر:۔کیا غیر ثلاثی مجرداَفعال سے بھی اسم آلہ کا معنیٰ لیا جاسکتاہے؟ اگرہاں توکس طرح؟۔

جواب: اگر غیر ثلاثی مجردِ فعل (ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجر دو مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنیٰ لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لا کر اس سے پہلے مَابِہٖ کا اضافہ کریں گے ۔ جیسے مَا بِہِ الِاسْتِنْصَارُ(مدد طلب کرنے کا آلہ)

سوال نمبر ا:۔اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے ۔

جواب: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے مَضْرِب (مارنے کی جگہ یا وقت)

سوال نمبر ۲:۔اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

جواب: (ا)... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں۔ لام کلمہ پرتنوین لگائیں

پھراگر(الف) فعل مضارع مفتوح العین ، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے ۔ یَجْمَعُ سے مَجْمَع ۔یَنْصُرُ مَنْصَرٌ اوریَدْعُو مَدْعٰی۔ اور (ب) فعل مضارع مکسور العین یامثال یامضاعف مکسورالعین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔یَقِفُ سے مَوْقِفٌ ۔ اوریَحُلُّ سے مَحِلٌّ۔

سوال نمبر ۳:۔اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتاہے ؟

جواب: ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے۔ (ا) مَفْعَل اور (۲) مَفْعِل

سوال نمبر ۴:۔کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں ؟اگر آتے ہیں تووہ کونسے ہیں؟

جواب: درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے ۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْکِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِکٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی ٹکنے کی جگہ

سوال نمبر ا: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے ۔

جواب: وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ مَااَحْسَنَہٗ (وہ کتنا حسین ہے!)

سوال نمبر ۲:فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں ؟ نیزاس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

جواب: فعل تعجب بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں: (۱) مَاأَفْعَلَهٗ (۲) أَفْعِلْ بِهٖ (۳) فَعُلَ ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱)... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "مَا تعجبیہ" کا اضافہ کریں۔ عین اور لام کلمہ کوفتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے مَاأَفْعَلَهٗ۔ یا مَاأَفْعَلَ زَیْدًا۔

(۲)... فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں۔ عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کردیں اورآخرمیں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیریااسم ظاہر مجرورلے آئیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِهٖ۔ أَفْعِلْ بِزَیْدٍ۔

(۳)... فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کوضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیدیجئے۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَعُلَ۔

-----------------&&&-----------------------------&&-----------------------------

سوال نمبر۱:۔ مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اوروہ خود کسی سے نہ بناہو۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)

سوال نمبر۲:۔ مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں ؟ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی (۲) سماعی۔

(۱)... قیاسی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے اِکْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔

(۲)... سماعی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے مَنْقَبَةٌ، مَمْلَكَةٌ وغیرہ۔

سوال نمبر۳:۔ بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ؟

جواب: ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کا وزن" مَرَّة "(کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جَلْسَةٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا)

فِعْلَةٌ کا وزن نوع(فعل کی کوئی خاص قسم) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قِسْمَةٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

فَعلۃ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے اَکلۃ (کھانے کی خوراک کی مقدار کھانا)

سوال نمبر۴:۔ مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے

جواب: باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے ''مصدر میمی'' کہتے ہیں ۔جیسے مَنْطِقٌ (بولنا)

سوال نمبر۵:۔بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے ؟

جواب: اس کے تین اوزان ہیں:

(۱)... ثلاثی مجرد صحیح افعال کامصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پرآتاہے۔ جیسے مَرْجَعٌ (لوٹنا)

(۲)... مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے مَوْضِعٌ (رکھنا)

(۳)... غیر ثلاثی افعال کامصدر میمی اسم مفعول کے وزن پرآتاہے ۔جیسے مُکْرَمٌ (عزت کرنا)

سوال نمبر۱:۔گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے ۔

جواب: اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا.اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

سوال نمبر۲:۔ صرف صغیر اورصرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

جواب: صرف صغیرکی تعریف: کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا ۔

صرف کبیر کی تعریف : کسی کلمہ کواس کے تمام صیغونکی طرف پھیرنا

سوال نمبر۱:۔ہمزہ اصلیہ اورہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

جواب: (۱)...ہمزہ اصلیہ کی تعریف: وہ ہمزہ جو میزان کے(فاء. عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میںآئے ۔جیسے : اَخَذَ کا ہمزہ

(۲)...ہمزہ زائدہ کی تعریف:وہ ہمزہ جو میزان کی فاء. عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔جیسے : اَکْرَمَ کا ہمزہ ۔

سوال نمبر۲:۔ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں ۔

جواب: ہمزہ قطعیہ کی تعریف: وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملاکر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔جیسے: اَحْمَرُ کا ہمزہ۔

ہمزہ وصلیہ کی تعریف: وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلا م میں گر جائے ۔جیسے: اِسْمٌ کاہمزہ۔

=================&&=====================&&=================

سوال نمبر۳:۔بتائیں کن اسماء، افعال اورحروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

جواب: (۱)...درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل ۔جیسے: أَفْعَلُ ۔ (۲) اَعلام ۔جیسے: اِسْحٰقُ۔ (۳) جمع ۔جیسے: أَشْرَافُ۔ (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: اِکْرَامٌ ۔

(۲)...درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب ۔جیسی مَاأَفْعَلَہٗ. أَفْعِلْ بِہٖ۔ (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے أَضْرِبُ (۳) باب افعال کا فعل ماضی ۔جیسی أَکْرَمَ۔ (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے أَکْرِمْ ۔

(۳)...درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف(اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنَّ ۔

سوال نمبر۴:۔ہمزہ وصلیہ کن اسماء ۔ افعال اور حروف میں پایاجاتاہے؟

جواب: (۱)...درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱تا ۱۰) درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

اِفْتِعَالٌ۔ (۲) اِسْتِفْعَالٌ۔ (۳) اِنْفِعَالٌ۔ (۴) اِفْعِلَالٌ۔ (۵) اِفْعِیْلَالٌ۔ (۶) اِفْعِیْعَالٌ۔ (۷) اِفْعِوَّالٌ۔(۸) اِفِّعُلٌ۔ (۹) اِفَّاعُلٌ۔ (۱۰) اِفْعِنْلَالٌ۔ اور(۱۱) اِبْنٌ۔ (۱۲) اِبْنَۃٌ۔ (۱۳) اِسْمٌ۔ (۱۴) اِثْنَانِ۔ (۱۵) اِثْنَتَانِ۔ (۱۶) اِمْرَئٌ۔ (۱۷) اِمْرَأَۃٌ۔

(۲)...درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے ۔جیسے اِفْتَعَلَ وغیرہ

(۲) باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔جیسی اِضْرِبْ وغیرہ۔

(۳)... ہمزہ وصلیہ والاحرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف ۔

=================&&=====================&&=================

==================&&=====================&&==================

سوال نمبر ا:۔الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ثلاثی یارباعی مجردمیں کسی حرف کی زیادتی کرکے اس کورباعی یاخماسی کے ہم وزن کرنا الحاق کہلاتاہے ۔ جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ، مُلْحَق بِرُبَاعی ہے۔ جسے ہم وزن کیاجائے اُسے **مُلْحَقْ** اورجس کے ہم وزن کیاجائے اسے **مُلْحَقْ** بِہٖ کہتے ہیں .چنانچہ مثال مذکورہ بالامیں جَلْبَبَ مُلْحَقْ اور دَحْرَجَ مُلْحَقْ بِہٖ ہے ۔

سوال نمبر۲:۔الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے ؟

جواب: (ا)... مُلْحَقْ اور مُلْحَقْ بِہٖ کاوزن ایک ہوناضروری ہے۔جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کاوزن ایک ہے۔یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۲)...ان دونوں کے مصادرکاہم وزن ہونا ضروری ہے۔جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر(جَلْبَبَۃٌ اور دَحْرَجَۃٌ)کاوزن ایک ہے۔یعنی دونوں فَعْلَلَۃٌ کے وزن پر ہیں۔

(۳)... یہ بھی ضروری ہے کہ الحاق کی وجہ سے مُلْحَقْ کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو جیسے جَلَبَ کا معنی ہے (چادر پہنانا) الحاق کے بعد جَلْبَبَ ہوگیالیکن اس کا معنی وہی ہے۔

سوال نمبر۳:۔بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے ؟

جواب: ملحق اور مزیدفیہ میں فرق: مزیدفیہ وہ کلمہ ہے جس مینکسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی ہو جیسے کَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور اَکْرَمَ ۔ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) اَکْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی لہذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔ اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو جیسے جَلَبَ سی جَلْبَبَ دونوںکا معنی ہے (چادر پہنانا)

سوال نمبر ا:۔ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں ؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں (ا)اِفْتِعَالٌ۔ (۲) اِنْفِعَالٌ۔ (۳) اِسْتِفْعَالٌ۔ (۴) اِفْعِلَالٌ۔ (۵) اِفْعِیْلَالٌ۔ (۶) اِفْعِیْعَالٌ۔ (۷) اِفْعِوَّالٌ۔ (۸) اِفَّعُّلٌ۔ (۹) اِفَّاعُلٌ۔ (۱۰) اِفْعَالٌ۔ (۱۱) تَفْعِیْلٌ۔ (۱۲) مُفَاعَلَۃٌ۔ (۱۳) تَفَعُّلٌ۔ (۱۴) تَفَاعُلٌ۔

==================&&=====================&&==================

----------------------&&----------------------&&----------------------

سوال نمبر۲:۔ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

جواب: (۱)... اِفْتِعَالٌ: باب اِفْتِعَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسی اِجْتَنَبَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعدتاء کا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَنَبَ (دور کرنا) سے اِجْتَنَبَ (دور ہونا)

(۲)... اِنْفِعَالٌ : باب اِنْفِعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسی اِنْفَطَرَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کااضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳)... اِسْتِفْعَالٌ: باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ ہوتے ہیں۔ جیسے اِسْتَنْصَرَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(۴)... اِفْعِلَالٌ: باب اِفْعِلَالٌ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسی اِحْمَرَّ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنا دیں۔ جیسے حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (خوب سرخ ہونا)

(۵)... اِفْعِيلَالٌ: باب اِفْعِيلَالٌ کا لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِدْہَامَّ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَالَّ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے دَہَمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْہَامَّ (خوب سیاہ ہونا)

(۶)... اِفْعِيْعَالٌ: باب اِفْعِيْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے اِخْشَوْشَنَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کرکے دونوں کے درمیان واؤ (ا) کا اضافہ کردیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں جیسے خَشُنَ (کھردرا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھردرا ہونا)

======================&&======================&&======================

(۷)... اِفْعِوَّالٌ: باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے ۔ جیسے اِجْلَوَّذَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اورعین کلمہ کے بعدواؤ مشددلاکراسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کردیں۔ جیسے اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجردمادہ ج،ل،ذ ہے)

(۸)... اِفَّعُّلٌ: باب اِفَّعُّلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے ۔ جیسے اِطَّهَّرَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کومشدد کر کے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے طَهرَ (پاک ہونا) سے اِطَّهَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹)... اِفَّاعُلٌ: باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتاہے۔ جیسی اِثَّاقَلَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اورفاء کلمہ کے بعدالف لے آئیں، فاء کلمہ کومشدد کر کے اسے اِفَّاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے ثَقُلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰)... اِفْعَالٌ: باب اِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے اَکْرَمَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لاکر اسے اَفْعَلَ کاہم وزن کردیں۔ جیسے کَرُمَ (بزرگ ہونا) سے اَکْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱)... تَفْعِیْلٌ: باب تَفْعِیْلٌ میں عین کلمہ مشددہوتا ہے جیسی صَرَّفَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کومشددکر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے صَرَفَ (واپس کرنا، پھیرنا) سے صَرَّفَ (خوب واپس کرنا، خوب پھیرنا)

(۱۲)... مُفَاعَلَۃٌ: باب مُفَاعَلَۃٌ میں فاء کلمہ کے بعدالف زائد ہوتاہے۔ قَابَلَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعدالف لائیں اوراسے فَاعَلَ کاہم وزن کر دیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمتقابل ہونا)

(۱۳)... تَفَعُّلٌ: باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ تَقَبَّلَ۔

بنانے کا طریقہ:ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اورعین کلمہ کومشدد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱۴)... تَفَاعُلٌ: باب تَفَاعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعدالف زائدہ ہوتاہے۔ جیسی تَقَابُل۔

بنانے کا طریقہ:ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعدالف کا اضافہ کریں اوراسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسی قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

سوال نمبر۳:۔بتائیں اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں کیا تھے ؟

جواب: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کوجوازاًفاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا،پھر دوہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا. اورابتداء میں ہمزۂ وصلیہ داخل کردیاگیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔

سوال نمبر۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں ؟

جواب: رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے : فَعْلَلَۃٌ۔

سوال نمبر۲: باب رباعی مجرد کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب: *... فَعْلَلَۃٌ:باب فَعْلَلَۃٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں. جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ۔

بنانے کا طریقہ: رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَعْثَرَۃٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ۔

سوال نمبر۳:رباعی مزیدفیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں ؟

جواب: **رباعی مزید فیہ کےتین ابواب ہیں**:(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ۔

سوال نمبر۴:رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں

جواب: (۱)... تَفَعْلُلٌ:باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تا زائدہ ہوتی ہے ۔ جیسے تَدَحْرُجَ بروزن تَفَعْلَلَ۔

[illegible]

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھاکراسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَلَبَ (پ[illegible] قمیص پہنانا) سے جَلْبَبَ (ایضاً)

(۲)... **فَعْوَلَۃٌ:** باب فَعْوَلَۃٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتاہے۔جیسے سَرْوَلَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعدواؤ بڑھاکراسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے سَرْوَلَ (شلوار پہنانا) .

مادہ: (س . ر . ل) ہے۔

[illegible]

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھاکراسے فَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے خَیْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ(خ،ع، ل) ہے۔

(۴)... فَعْیَلَۃٌ: باب فَعْیَلَۃٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے شَرْیَفَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعدیاء بڑھاکراسے فَعْیَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے شَرْیَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش،ر،ف) ہے۔

(۵)... فَوْعَلَۃٌ: باب فَوْعَلَۃٌ میں فاء کلمہ کے بعدواؤ زائدہ ہوتا ہے۔جیسے جَوْرَبَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجردمیں فاء کلمہ کے بعدواؤ بڑھاکراسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ(ج،ر،ب) ہے۔

(۶)... فَعْنَلَۃٌ: باب فَعْنَلَۃٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔جیسے قَلْنَسَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعدنون بڑھاکراسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ(ق،ل،س) ہے۔

(۷)... فَعْلَاۃٌ: باب فَعْلَاۃٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے قَلْسٰی۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعدیاء بڑھاکراسے فَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔جیسے قَلْسٰی (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ(ق،ل،س) ہے۔

سوال نمبر۳: ملحق برباعی مزیدفیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں ؟

جواب: ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:(۱) ملحق بافْعِلَالٌ (۲) ملحق بافْعِنْلَالٌ (۳) ملحق بتَفَعْلُلٌ۔

(ملحق رباعی مزید فیہ کہ گیارہ ابواب ہیں) (۱)... ملحق بِافْعِلَّالٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ۔

سوال نمبر۴: ابوابِ ملحق برباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

(۱)... اِفْوِعْلَالٌ: باب اِفْوِعْلَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤزائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتاہے جیسے اِکْوَھَدَّ۔ (کوشش کرنا)

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعدواؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے اِکْوَهَدَّ (کانپنا) مجرد مادہ (ک،ھ،د) ہے۔

(۲)... ملحق بافْعِنْلَالٌ کے دو ابواب ہیں:(ا) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَائٌ۔

(ا)... اِفْعِنْلَالٌ: باب اِفْعِنْلَالٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتاہے جیسے اِقْعَنْسَسَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعدنون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکررلاکر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے اِقْعَنْسَسَ (سینہ وگردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ (ق.ع.س) ہے۔

(۲)...اِفْعِنْلَائٌ: باب اِفْعِنْلَائٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے جیسی اِسْلَنْقٰی۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ ، عین کلمہ کے بعدنون اور لام کلمہ کے بعدیاء بڑھا کر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔جیسے اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ (س.ل.ق) ہے۔

ملحق بتَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں:(ا) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَیْعُلٌ (۴) تَفَوْعُلٌ (۵) تَفَعْنُلٌ (۶) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلٍ۔

(ا)... تَفَعْلُلٌ: باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتاہے ۔جیسے: تَجَلْبَبَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھا دیں اور لام کلمہ کومکررکر کے اسے تَفَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ(ج.ل.ب) ہے۔

(۲)... تَفَعْوُلٌ: باب تَفَعْوُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اورعین کلمہ کے بعد واؤ زائدہوتاہے۔ جیسے تَسَرْوَلَ۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھاکر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَسَرْوَلَ (شلوارپہننا) مجرد مادہ (س.ر.ل) ہے۔

(۳)... تَفَیْعُلٌ: باب تَفَیْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے تَشَیْطَنَ۔

==================&&====================&&==================

سوال نمبر ا: غیر ثلاثی مجردافعال سے فعل ماضی مجہول. فعل مضارع معروف ومجہول .فعل امر معروف و مجہول. فعل نہی معروف ومجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے ۔

نوٹ: (ا)...فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ: تمام غیرثلاثی مجردابواب(ثلاثی مزیدفیہ. رباعی مجردومزیدفیہ.اورملحق برباعی مجرد ومزیدفیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گذر چکا ۔

جواب: (۲)...فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: فعل ماضی معروف کے ماقبلِ آخر کو کسرہ دیں .آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑدیں۔جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ۔

تنبیہ:اگرماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینگے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ. تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

(۳)...فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ: فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں،ہمزہ ہوتواسے حذف کردیں اور آخر میں رفع دیدیں ۔جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ. اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ ۔ وغیرہ۔

تنبیہ: (الف) باب اِفْعَالٌ. تَفْعِیْلٌ. مُفَاعَلَۃٌ. فَعْلَلَۃٌ اور مُلْحَقَاتِ فَعْلَلَۃٌ میں علامت مضارع مضموم اور باقی تمام ابواب میںعلامت مضارع مفتوح ہو گی۔جیسے اوپر کی مثالوں میں یُکْرِمُ کی علامت مضارع مضموم اور یَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ. تَفَعْلُلٌ اور مُلْحَق بِتَفَعْلُلٌ میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبل ِآخرمکسور ہوگا۔جیسے اوپر کی مثالوں میں یَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور یُکْرِمُ کاماقبل ِآخرمکسور ہے۔(باقی احکام وہی ہیں جوثلاثی مجرد میں بیان ہوچکے

(۴)...فعل مضارع مجہول بنانے کاطریقہ: فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ. یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔

(۵)...فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے آخر کو ساکن کردیں ۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ. تُقَابِلُ سے قَابِلْ۔

اس کے بھی وہی احکام ہیں جوثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب اِفْعَالٌ میں اسے فتحہ دینگے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے: تُکْرِمُ سے اَکْرِمْ . تَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ وغیرہ۔

==================&&====================&&==================

(۶)... فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیںاور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جوثلاثی مجرد میں بیان کردی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لِیَتَقَبَّلْ ۔ اَجْتَنِبُ سے لِاَجْتَنِبْ۔

(۷)... فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ: مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جوثلاثی مجرد میں بیان ہوچکیں ۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لِیُتَقَبَّلْ ۔ اُکْرَمُ سے لِاُکْرَمْ۔ وغیرہ ۔

(۸)... فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگادیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہونگی جو بیان کردی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لَایَتَقَبَّلْ۔ وغیرہ ۔

(۹)... فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھادیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے : یُتَقَبَّلُ سے لَایُتَقَبَّلْ وغیرہ ۔ (ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا۔)

سوال نمبر ۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب و جوازم وغیرہ داخل ہوکر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں ؟

جواب: جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور اُن میںلفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اِسی طرح غیرثلاثی مجردافعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور اِن میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں ۔

تمام گردانوں کو ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اچھی طرح یاد کریں

------------------&&---------------------&&-----------------

یہ خلاصہ انشاء اللہ آپ کو اسباق یاد کرنے میں معاونت کرے گا اس کو ذہن میں ضرور بٹھائیں

مختلف اعتبار سے کلمہ کی اقسام

معنی پر مستقلا دلالت کرنے یا نا کرنے کہ اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام

اسم ،فعل ، حرف

حروف اصلیہ و زائد کہ اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام

ثلاثی مجرد ،ثلاثی مزید فیہ . رباعی مجرد . رباعی مزید فیہ . خماسی مجرد. خماسی مزید فیہ

حروف صحیح و علت کہ اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام

صحیح . مھموز (الفاء. العین. الام) . مضاعف(ثلاثی. رباعی) مثال (واوی. یائی) . اجوف(واوی. یائی) . ناقص(واوی. یائی) . لفیف (مفروق ،مقرون)

*اسم کی تین اقسام: مصدر . مشتق . جامد

*اسم مصدر کی تین اقسام: مصدر قیاسی . مصدر سماعی . مصدر میمی

اسم مشتق کی چھ اقسام

اسم فاعل. اسم مفعول . اسم ظرف. صفت مشبہ. اسم تفضیل(مذکر . مؤنث) . اسم آلہ (صغریٰ وسطیٰ کبریٰ)

`فعل کی مختلف اعتبار سے اقسام`

حروف اصلیہ و زائد کہ اعتبار سے فعل کی دو اقسام

ثلاثی . رباعی

*حروف صحیح و علت کہ اعتبار سے فعل کی 4 اقسام: صحیح . مھموز. مضاعف . معتل

*زمانے کہ اعتبار فعل کی تین اقسام: ماضی ،مضارع ،امر

==================&&=====================&&=================

------------------&&----------------------&&----------------

*فاعل کی طرف نسبت کہ اعتبار سے فعل کی اقسام: فعل معروف ، فعل مجہول

*مفعول بہ کی ضرورت کہ اعتبار فعل کی اقسام: فعل لازم، فعل متعدی

مثبت و منفی کہ اعتبار سے فعل کی اقسام فعل منفی ، فعل مثبت

`زمانے کہ اعتبار سے فعل کی اقسام`

(1) فعل ماضی *فعل ماضی کی چھ اقسام*

فعل ماضی مطلق ، فعل ماضی قریب، فعل ماضی بعید ، فعل ماضی احتمالی، فعل ماضی تمنائی ، فعل ماضی استمراری

(2) فعل مضارع: فعل نفی جحد بلم ، فعل نفی تاکید بلن، فعل نہی

(3) فعل امر: (امر حاضر)، (امر غائب و متکلم)

فعل تعجب

نون تاکید کی دو اقسام: نون مشدد (ثقیلہ) ، نون ساکن (خفیفہ)

ہمزہ کی دو اقسام: ہمزہ اصلیہ ، ہمزہ زائدہ(قطعیہ، وصلیہ)

گردان کی دو اقسام: صرف صغیر (چھوٹی)، صرف کبیر (بڑی چودہ صیغوں والی)

`ابواب کا بیان`

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے

(1) ثلاثی مجرد (2) ثلاثی مزید فیہ (3) رباعی مجرد

(4) رباعی مزید فیہ (5) ملحق برباعی مجرد (6) ملحق برباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کہ ابواب جن کی دو قسمیں ہیں: مطرد ، شاذ

*(1) مُطَّرِدْ کہ 5 ابواب: نصر ینصر ، ضرب یضرب ، سمع یسمع ، فتح یفتح ، کرم یکرم

==================&&======================&&==================

------------------&&------------------&&------------------

*(2) شاذ کہ تین ابواب: حسب یحسب ۔ فضل یفضل ۔ کاد یکاد (کود یکود)

*ام الابواب: نصر ینصر ۔ ضرب یضرب ۔ سمع یسمع

* فروع الابواب: فتح یفتح۔ کرم یکرم ۔ سمع یسمع

ثلاثی مزید فیہ کہ بارہ ابواب

باب اِفعال ۔ باب تفعیل، باب مُفاعلۃ، باب مفاعل باب :افتعال ،باب: اِنفعال

باب: اِفعِلال ۔ باب: افعِیعَالٌ۔ باب: اِستفعال۔ باب: افعِیلَالٌ ۔ باب : اِفْعِوّالٌ ،باب : اِفَّعَلٌ

*رباعی مجرد کا ایک باب ہے: فَعْلَلَۃٌ

*رباعی مزید فیہ کہ تین باب ہیں: تَفَعْلُلٌ ۔ اِفْعِلَّالٌ ۔ اِفْعِنلَالٌ

{... ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب...}

(ا) فَعْلَلَۃٌ ۔ (۲) فَعْوَلَۃٌ ۔ (۳) فَیْعَلَۃٌ ۔ (۴) فَعْیَلَۃٌ ۔ (۵) فَوْعَلَۃٌ ۔ (۶) فَعْنَلَۃٌ ۔ (۷) فَعْلَاۃٌ۔

`ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:` (ا) ملحق باِفْعِلَّالٌ (۲) ملحق باِفْعِنْلَالٌ (۳) ملحق بتَفَعْلُلٌ۔

(ا)... ملحق باِفْعِلَّالٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ۔

(۲)... ملحق باِفْعِنْلَالٌ کے دو ابواب ہیں: (ا) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ۔

(۳)... ملحق بتَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں: (ا) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَیْعُلٌ (۴) تَفَوْعُلٌ

(۵) تَفَعْنُلٌ (۶) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلٍ (کل ابواب 40 ہیں)

(06) چھ ثلاثی مجرد:(12) بارہ ثلاثی مزید فیہ: (01) ایک رباعی مجرد:(03) تین رباعی مزیدفیہ:(07) سات ملحق برباعی مجرد:

(11) گیارہ ملحق برباعی مزید فیہ

==================&&==================&&==================

مزید تمام قواعد کی میاری کتاب سے کیجے گا(طالب دعا: محمد افضل رضا عطاری متعلم فیضان آن لائن اکیڈمی)